مستعمل پانی سے بدن پر لگی ناپاکی دھونا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13020

تاریخ اجراء: 17 ربیع الاول 1445ھ/04 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی شخص کے بدن پر ناپاکی لگی ہو اور وہ اس ناپاکی کو مستعمل پانی سے دھو ڈالے، تو کیا وہ جگہ پاک ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! پوچھی گئی صورت میں اُس شخص کو پاکی حاصل ہو جائے گی کہ مستعمل پانی سے نجاستِ حقیقیہ کو دور کیا جاسکتا ہے۔

چنانچہ مراقی الفلاح میں ہے: "(**وتطهر النجاسة**) **الحقيقية** مرئية كانت أو غير مرئية (عن الثوب **والبدن** بالماء) المطلق اتفاقاً **وبالمستعمل على الصحيح لقوة الإزالة به**" یعنی کپڑے اور بدن پر نجاست حقیقیہ لگی ہو تو وہ مرئیہ ہو یا غیر مرئیہ، مطلق پانی سے تو بالاتفاق پاک ہو جائے گی اور صحیح قول کے مطابق مستعمل پانی سے بھی پاک ہو جائے گی۔ (مراقی الفلاح مع حاشیۃ الطحطاوی، کتاب الطھارۃ، ص162، مطبوعہ بیروت)

اللباب شرح الکتاب میں ہے: "(والماء المستعمل لا يجوز استعماله في طهارة الأحداث) قيد بالأحداث للإشارة إلى جواز استعماله في طهارة الأنجاس، كما هو الصحيح" یعنی مائے مستعمل کا استعمال نجاستِ حکمیہ میں جائز نہیں، یہاں احداث کی قید سے اس طرف اشارہ ہے کہ اس کا استعمال نجاستِ حقیقیہ میں جائز ہے، جیسا کہ یہی صحیح ہے۔ (اللباب فی شرح الکتاب، کتاب الطھارۃ، ج1، ص23، المکتبۃ العلمیۃ، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں مستعمل پانی کے حکم سے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: "خود پاک ہے اور نجاست حکمیہ سے تطہیر نہیں کر سکتا **اگرچہ نجاست حقیقیہ اس سے دھو سکتے ہیں، یہی قول نجیح و رجیح ہے،**

عامہ کتب میں اس کی تصریح ہے اور یہ خود ہمارے ائمہ ثلٰثہ امامِ اعظم وامام ابو یوسف وامام محمد رضی اللہ تعالی عنہم سے منصوص۔" (فتاوی رضویہ، ج02، ص113، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وقار الفتاوی میں ہے: "ماء مستعمل پاک تو ہے لیکن پاک کر نہیں سکتا یعنی دوسری نجاستِ حکمیہ کو پاک نہیں کرے گا۔" (وقارالفتاوی، ج02، ص08، بزم وقارالدین)

فتاوی فقیہ ملت میں ہے: "**بے شک ماء مستعمل سے ہر ناپاک کپڑا پاک کیا جاسکتا ہے خواہ کیسی بھی نجاست لگی ہو** نہ کہ صرف وہ نجاست دور کی جاسکتی ہے جو سوکھنے پر نظر آئے۔ہاں اس سے صرف وضو وغسل نہیں ہو سکتا۔" (فتاوی فقیہ ملت، ج01، ص71، شبیر برادرز، لاہور)

فتاوی بحر العلوم میں ہے: "ماء مستعمل سے استنجاء ہو جائے گا، ایسے پانی سے ناپاک کپڑا دھوئیں تو کپڑا پاک ہو جائے گا۔" (فتاوی بحرالعلوم، ج01، ص71، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net